

76

آیات نمبر 36 تا 43 میں صرف اللہ ہی کی بندگی کرنے، ہر ایک شخص سے اچھا سلوک کرنے، تکبر اور بخل سے بچنے کی تلقین۔ نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کی اجازت کا بیان ہے۔

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی
الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ
الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اور تم سب
اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے
ساتھ نیک برتاؤ کرو اور رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ اور نزدیکی پڑوسی
اور دور کے پڑوسی کے ساتھ اور ہم مجلس اور مسافر کے ساتھ، اور وہ لونڈی یا غلام جن
کے تم مالک بن چکے ہو، ان سب کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ [تفصیل کے لئے:
ضمیمہ -- والدین کے حقوق] اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو مغرور ہو کر اپنی بڑائی
پر فخر و تکبر کریں اور ایسے لوگوں کو جو خود بھی بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی
بخل کرنا سکھاتے ہوں اور جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے اس کو چھپا کر
رکھتے ہوں کہ مبادا کوئی ضرورت مند ان سے مال کی درخواست کر دے وَ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لئے ذلت انگیز

عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں جو
اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں
اور نہ یومِ آخرت پر وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ اور سچ
یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا اسے بہت ہی بری رفاقت میسّر آئی وَ مَاذَا
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر وہ اللہ پر اور یومِ
آخرت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خیرات کیا
کرتے، اور اگر یہ ایسا کرتے تو ان کی نیکی کا حال اللہ سے چھپا نہ رہتا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ یقین مانو اللہ تعالیٰ کسی شخص پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر ایک
چھوٹی سی نیکی بھی ہو گی تو اسے کئی گنا بڑھا دے گا اور اپنے پاس سے مزید اجر عظیم عطا
فرمائے گا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ ؕ بھلا اس دن ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جب ہم ہر امّت میں سے
ایک گواہ کھڑا کریں گے اور ان لوگوں پر آپ ﷺ کو گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں
گے يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ
الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ اس دن وہ لوگ جنہوں نے دین حق کا

انکار کیا تھا اور رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی نافرمانی کی تھی یہ آرزو کریں گے کہ کاش زمین پھٹ
جائے اور وہ اس میں سما جائیں اور وہ اللہ سے اس دن کوئی بات چھپا نہ سکیں گے

رکوع [٦] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ اے
ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب مت جاؤ جب تک کہ وہ بات
جو تم کہتے ہو سمجھنے نہ لگو اور اسی طرح حالتِ جنابت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب
تک کہ تم غسل نہ کرلو سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو شراب اور جوئے کی حرمت تین
مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز
پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا دی گئی یہ دوسرے مرحلہ کی
آیت ہے جہاں نشے کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگادی گئی ہے وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ
تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اور اگر کبھی تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے
کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آئے یا تم نے اپنی عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر
تم کو پانی میسر نہ ہو تو تم پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر
مسح کر لیا کرو، بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے قرآن کی یہی آیت
پانی کی غیر موجودگی میں مسح کرنے کی بنیاد ہے